www.saaid.net/kutob/index.htm

موضوع الخطبة : خصائص الشريعة الإسلامي – جزء ٢

الخطيب : فضيلة الشيخ ماجد بن سليمان الرسي/ حفظه الله

لغة الترجمة : الأردو

المترجم : سيف الرحمن التيمي(@Ghiras_4T)

موضوع:[1]

اسلامی شریعت کی امتیازی خصوصیات -قسط ۲

پہلا خطبہ:

إنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(يَا أَيُّهَا الذين آمَنُواْ اتَّقُواْ اللہ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلاَ تَمُوتُنَّ إِلاَّ وَأَنتُم مسلِمُون).

(يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيراً وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللہ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللہ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبا).

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيداً * يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزاً عَظِيما).

حمد وثنا کے بعد!

سب سے سچی بات اللہ کی کتاب ہے، سب سے بہترین طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، سب سے بدترین چیز (دین میں) ایجاد کردہ بدعتیں ہیں، (دین میں) ایجاد کردہ ہر نئی چیز بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

---

[1] میں نے خطبات کے اس سلسلہ کو تیار کرنے میں بنیادی طور پر شیخ عمر بن سلیمان الأشقر کی کتاب "مقاصد الشريعة الإسلامية" پر اعتماد کیا ہے، پھر اس میں اللہ کی توفیق اور آسانی سے کچھ اضافے بھی کیے ہیں۔

اللہ کے بندو! اللہ تعالی سے ڈرو اور اس کی تعظیم بجالاؤ' اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے باز رہو' نیکی کام انجام دینے اور برے کام سے باز رہنے پر صبر سے کام لو اور جان رکھو کہ اللہ تعالی نے ایک عظیم مقصد کے پیش نظر شریعتیں مقرر فرمائی، وہ یہ کہ لوگوں کو دین و دنیا کی بھلائی کی رہنمائی کی جائے، کیوں کہ انسانی عقل بذات خوت ایسے قوانین واحکام وضع نہیں کرسکتی جو لوگوں کو سیدھی راہ کی رہنمائی کرسکیں، بلکہ یہ اس اللہ کی خصوصیات میں سے ہے جو اپنی صفات میں کامل، اپنے افعال واقوال اور تقدیر میں حکیم، اپنی مخلوق کی مصلحتوں سے باخبر اور ان پر مشفق ومہربان ہے، جبکہ انسان کا علم بہت ناقص ہے۔

اے مومنو! گزشتہ خطبہ میں ہم نے اسلامی شریعت کے پانچ خصائص پر گفتگو کی تھی اور آج اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہیں:

٦- اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ خرافات اور بے بنیاد باتوں کی نفی کرتی اور ان کا بطلان واضح کرتی ہے، انہی خرافات میں سے جادو بھی ہے، جس کے ذریعہ جادوگر اپنی مراد کی تکمیل کے لیے شیطانوں کی مدد لیتا ہے، اور شیطان اس وقت اس کی مدد نہیں کرتا جب تک کہ وہ اس کی عبادت نہ کرے۔

جن خرافات سے اسلام نے منع کیا ہے، ان میں کہانت بھی ہے، اس سے مراد علم غیب کا دعوی کرنا اور (مخاطب کے) دل کی بات بتانا ہے، یہ دونوں –جادو اور کہانت– سخت حرام ہیں، بلکہ ان کا ارتکاب کرنا نواقض اسلام میں سے ہے، کیوں کہ غیب کا علم صرف اللہ کو ہے، اس لیے کہ وہ اللہ کے خصائص میں سے ہے، اللہ پاک وبرتر کا فرمان ہے: (قل لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ)

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ آسمانوں والوں میں سے زمین والوں میں سے سوائے اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا۔

چنانچہ جس نے اپنے لیے علم غیب کا دعوی کیا، اس نے علم غیب کی صفت میں اللہ کے ساتھ شرکت کا دعوی کیا اور قرآن کی تکذیب کی۔

٧- اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ کامل ہے اور زندگی کے تمام معاملات کو شامل ہے، خواہ عقیدہ کا معاملہ ہو یا عبادات کا، معاملات ہوں یا سیاست، قضاء اور فیصلہ ہو یا اخلاق وسلوک (سب کو محیط ہے)۔

- چنانچہ عقائد کے باب میں عقائد کے اصول ومبادی پر روشنی ڈالتی ہے، جو کہ یہ ہیں: اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور تقدیر کے خیر وشر پر ایمان لانا۔
نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے تقاضوں کو بھی بیان کرتی ہے، ان میں اہم ترین تقاضہ آپ کی تصدیق اور اتباع کرنا ہے۔
- عبادات کے باب میں اسلامی تعلیمات، دل اور اعضاء وجوراح کی عبادتوں کی باریک ترین تفصیلات کو محیط ہیں۔
دل کی عبادتوں سے مراد: صبر شکیبائی، خوف وخشیت، امید ورجا، توکل، توبہ وانابت اور محبت وغیرہ ہیں۔
جبکہ اعضاء وجوارح کی عبادتوں میں: طہارت وپاکیزگی، نماز، زکاۃ، روزہ، حج، ذکر واذکار، جہاد اور دعوت شامل ہیں۔
- معاملات کے باب میں اسلامی تعلیمات، معاملات کی دقیق ترین تفصیلات کو شامل ہیں، مثلا: خرید وفروخت کرنا، اجرت پر (کوئی سامان) دینا، کسی کو اپنا وکیل اور نائب مقرر کرنا، قرض کی توثیق کرنا، نکاح وطلاق اور زراعت وغیرہ کے احکام۔
- سیاست کے باب میں اسلامی تعلیمات، حاکم ومحکوم کے آپسی تعلقات کی تفصیلات کو محیط ہیں، جیسے بیعت، سمع وطاعت، نصیحت، دعاء، اتحاد اور آپسی اخوت وہمدردی، اسی طرح صلح وجنگ کی حالت میں غیر مسلموں کے ساتھ تعلق کی تفصیلات بھی اسلام میں موجود ہیں، اسلام، حاکم کو عدل وانصاف پر قائم رہنے، کلمہ الہی کی رفعت کے لیے جہاد کرنے، اسلامی ممالک کا دفاع کرنے اور پانچ بنیادی ضروریات کی حفاظت کرنے کا حکم دیتا ہے، ان سے مراد: دین، عقل، جان ومال اور عزت وناموس ہیں۔
- قضاء اور فیصلہ کے باب میں اسلامی تعلیمات، سزا کے احکام، حدود وقصاص، دیت اور تعزیرات کو شامل ہیں، تاکہ حقوق کی حفاظت ہوسکے، امن وامان بحال رہے اور فساد انگیزوں کو فساد انگیزی سے روکا جاسکے۔
- اخلاق وسلوک کے باب میں اسلامی تعلیمات، خاندانی، ازدواجی، سماجی اور تربیتی تعلقات کی باریک ترین تفصیلات پر روشنی ڈالتی ہیں، اور حسن اخلاق سے مزین ہونے کی ترغیب دیتی ہیں، جن میں والدین کی فرمانبرداری، صلہ رحمی، زبان کی پاکیزگی، نگاہ کی پستی، شرمگاہوں کی حفاظت، حجاب کی پاسداری اور حیا کا التزام سرفہرست ہیں، نیز اسلامی شریعت، سطحی اخلاق اور مذموم اوصاف سے منع کرتی ہے، اخوت واتحاد پر ابھارتی، اختلاف اور گروہ بندی سے روکتی ہے اور لوگوں کو ایک امت بن کر رہنے کی تلقین کرتی ہے۔

اسی شمولیت کی وجہ سے دین اسلام پایہ تکمیل تک پہنچتا ہے، اللہ تعالی نے سچ فرمایا:(اليوم **أكملت** لكم دينكم **وأتممت** عليكم نعمتي **ورضيت** لكم الإسلام دينا).

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لیے دین کو مکمل کر دیا اور تم پر اپنا انعام بھرپور کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کے دین ہونے پر رضامند ہو گیا۔

اور رسول گرامی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے:(ہر وہ چیز جو جنت سے قریب اور جہنم سے دور کرتی ہے، اسے تمہارے سامنے واضح کر دیا گیا)[1]۔

ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حال میں چھوڑا کہ کوئی پرندہ بھی اپنے پر مارتا ہے تو ہمارے پاس اس کا علم ہوتا ہے[2]۔

۸-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ انسانی فطرت سے ہم آہنگ ہے جس میں کوئی تبدیلی نہیں آتی، اور ساتھ ہی وہ روح اور جسم کی ضرورتوں کو بھی پورا کرتی ہے، فرمان باری تعالی ہے: (فأقم وجهك للدين حنيفا **فطرة** الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك الدين **القيم** ولكن أكثر الناس لا يعلمون).

ترجمہ: یکسو ہو کر اپنا منہ دین کی طرف متوجہ کر دیں، اللہ تعالی کی وہ فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ تعالی کے بنائے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

۹-اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ عقل صحیح سے ہم آہنگ ہے، یہ کوئی تعجب کی بات بھی نہیں، (کیوں کہ اسلام کی بنیاد صحیح و نفع بخش عقائد، روح اور عقل کو جلا دینے والے اخلاق کریمہ، حالات کو سدھارنے والے اعمال، اصول و فروع میں دلائل کی پاسداری کرنے، بت پرستیوں سے باز رہنے، مخلوق خواہ حضرات ہو یا خواتین، ان سے بے تعلق رہنے، دین کو اللہ رب العالمین کے لیے خالص کرنے اور ان خرافات و بے بنیاد باتوں سے دامن کش رہنے پر ہے جو حس اور عقل کی منافی اور فکر کو حیران کرنے والی ہیں، دین اسلام کی بنیاد مطلق

---

[1] اسے طبرانی نے "المعجم الکبیر "(۱۶۴۷) میں ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، البانی نے "السلسلۃ الصحیحۃ"(۱۸۰۳) میں کہا: اس کی سند صحیح اور اس کے تمام رجال ثقات ہیں۔

[2] اسے ابن حبان نے اپنی "صحیح "(۱/۲۶۷) میں اور طبرانی نے "المعجم الکبیر "(۱۶۴۷) میں روایت کیا ہے اور البانی نے "الصحیحۃ"(۱۱۸) میں اور شعیب الارناؤوط نے اسے صحیح کہا ہے، رحمہما اللہ۔

صالحیت، ہر قسم کی برائی اور شر کو دور کرنے، عدل وانصاف کو قائم کرنے، اور ہر ممکن طریقے سے ظلم کو دور کرنے اور کمال کی مختلف قسموں تک پہنچنے کی رغبت دلانے پر ہے)[1]۔

(اللہ اور اس کے رسول کی باتوں میں کوئی ایسی چیز نہیں جو حس، حقیقت حال اور عقل سلیم کی منافی ہو، اور نہ ہی اللہ ورسول کے احکام وفرامین میں کوئی ایسی چیز ہے جو حکمت اور بندوں کی مصلحت ومفاد کی منافی ہو، بلکہ یہی احکام وفرامین اپنے پیروکاروں کو کمال کے بلند ترین درجات تک پہنچاتے ہیں اور نقص اور نقصان کا سامنا اس صورت میں کرنا پڑتا ہے کہ جب ان کی یا ان میں سے بعض کی بجاآوری میں کمی کوتاہی کی جاتی ہے)[2]۔

مذکورہ تمہید کے بعد آپ جان رکھیں کہ شریعتوں کے اہداف ومقاصد کو سمجھنے کے لیے یہ ایک مفید مقدمہ ہے، جو شخص اس مقدمہ کو سمجھ لے، اس کے لیے اللہ کی اس حکمت کو سمجھنا آسان ہو جائے گا جس کے پیش نظر اللہ نے شریعتیں نازل فرمائی۔

- اللہ تعالی مجھے اور آپ کو قرآن کی برکت سے بہرہ ور فرمائے' مجھے اور آپ کو اس کی آیتوں اور حکمت پر مبنی نصیحت سے فائدہ پہنچائے' میں اپنی یہ بات کہتے ہوئے اللہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے مغفرت طلب کرتا ہوں' آپ بھی اس سے مغفرت طلب کریں' یقیناوہ خوب معاف کرنے والا بڑامہربان ہے۔

دوسرا خطبہ:

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده.

حمد وصلاۃ کے بعد!

۱۰- اللہ کے بندو! آپ اللہ کا تقوی اختیار کریں اور جان رکھیں کہ اسلامی شریعت کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ کائنات میں عقل وفکر استعمال کرنے پر آمادہ کرتی، ایجادات وانکشافات پر ابھارتی اور آفاق وانفس میں موجود نشانیوں پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے: (سنريهم آياتنا في **الآفاق** وفي **أنفسهم** حتى يتبين لهم أنه الحق)

---

[1] یہ ابن سعدی رحمہ اللہ کا قول ہے جو انہوں نے (الدرۃ المختصرۃ فی محاسن الدین الإسلامی) ص ۴۴-۴۵ میں ذکر کیا ہے، معمولی تصرف کے ساتھ، ناشر: دار العاصمۃ—ریاض

[2] یہ ابن سعدی رحمہ اللہ کا قول ہے جو انہوں نے (الدلائل القرآنیۃ فی أن العلوم والأعمال النافعۃ العصریۃ داخلۃ فی الدین الإسلامی) میں ذکر کیا ہے، معمولی تصرف کے ساتھ۔

ترجمہ: عنقریب ہم انہیں اپنی نشانیاں آفاق عالم میں بھی دکھائیں گے اور خود ان کی اپنی ذات میں بھی، یہاں تک کہ ان پر کھل جائے کہ حق یہی ہے۔

نیز فرمایا: (وفي **أنفسكم** أفلا تبصرون)

ترجمہ: اور خود تمہاری ذاتوں میں بھی، تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

معلوم ہوا کہ اسلامی شریعت عقل سے ہم آہنگ ہے، متصادم نہیں، وہ ایسے حقائق پیش کرتی ہے جن کے سامنے عقل حیران ضرور ہوتی ہے، لیکن انہیں ناممکن نہیں سمجھتی، رابطہ عالم اسلامی کے ماتحت چلنے والا ادارہ ھیئۃ الإعجاز العلمی نے قرآن وسنت سے ماخوذ اعجاز کے بہت سے دلائل جمع کر دئے، خواہ یہ علم جنین سے متعلق اعجاز ہو یا علم فلکیات سے، یا علم طب سے متعلق ہو یا علم بحریات وغیرہ سے۔ اعجاز کے ان دلائل کے سامنے غیر مسلم ماہرین طبیعت حیران وششدر رہ گئے، کیوں کہ آج سے چودہ سو سال قبل قرآن وسنت میں ان اکتشافات کا ذکر ناممکن ہے، الا یہ کہ وہ اللہ کی جانب سے نازل کردہ وحی ہو، اس لئے کہ اس زمانے میں ان انکشافات کے وسائل ناپید تھے۔ یہ ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے بہت سے ماہرین طبیعت اسلام قبول کرنے پر مجبور ہوئے۔

اسلامی شریعت کی یہ چند امتیازی خصوصیات ہیں، جو شخص انہیں جان لے اور سمجھ لے وہ اسلامی شریعت میں پوشیدہ اللہ کی حکمت سے بھی واقف ہو جائے گا اور ہمارے زمانے کے منافقوں یعنی سیکولزم کے علمبرداروں کی گمراہی بھی اس پر آشکار ہو جائے گی جو اسلام اور اس کے احکام پر طعن وتشنیع کے نشتر برساتے اور یہ دعوی کرتے ہیں کہ وہ ایک پسماندہ اور دقیانوس مذہب ہے۔

- آپ یہ بھی یاد رکھیں-اللہ آپ کے ساتھ رحم کا معاملہ کرے-کہ اللہ نے آپ کو ایک بہت بڑے عمل کا حکم دیا ہے، اللہ فرماتا ہے:

(إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)

ترجمہ: اللہ تعالی اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔

- اے اللہ! ہم تجھ سے جنت کے طلب گار ہیں اور اس قول و عمل کے بھی جو جنت سے قریب کر دے، اور ہم تیری پناہ چاہتے ہیں جہنم سے اور اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کر دے۔
- اے اللہ! ہمیں اپنی محبت اور ہر اس عمل کی محبت عطا فرما جو تجھ سے قریب کر دے۔
- اے اللہ! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔
- اے اللہ ! ہمارے تمام گناہوں کو معاف فرما، چھوٹے ہوں یا بڑے، پہلے کے ہو ں یا بعد کے، علانیہ ہوں یا پوشیدہ۔
- اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات بخش۔
- سبحان ربنا رب العزة عما يصفون، وسلام على المرسلين، والحمد لله رب العالمين. اللهم صل وسلم على نبينا محمد وآله وصحبه.

از قلم:

ماجد بن سلیمان الرسی

www.saaid.net/kutob

مترجم:

سیف الرحمن تیمی

binhifzurrahman@gmail.com